بینک دولت پاکستان

28 جنوری 2017ء

زری پالیسی بیان

سال کی پہلی ششماہی کے دوران اوسط مہنگائی 3.9 فیصد درج کی گئی جو تلف پذیر اشیا کی مناسب فراہمی، مستحکم شرحِ مبادلہ اور حکومت کی جانب سے تیل کی بلند عالمی قیمتوں کے اثرات کو جذب کرنے کے باعث پہلے کی جانے والی پیش گوئیوں سے کم ہے۔ حالیہ رجحانات سے پتہ چلتا ہے کہ مہنگائی (inflation) مالی سال 17ء کے لیے مقررہ 6 فیصد ہدف سے کم رہے گی۔

چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) سے متعلق بڑھتی ہوئی درآمدات، برآمدات میں کمی، کولیشن سپورٹ فنڈ کی عدم موجودگی اور ترسیلاتِ زر میں سست رفتاری کے باعث مالی سال 17ء کی پہلی ششماہی میں جاری کھاتے کا خسارہ بڑھ کر 3.6 ارب ڈالر تک پہنچ گیا جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 1.7 ارب ڈالر تھا۔ اس بلند خسارے کو دوطرفہ اور کثیر فریقی قرضوں کے ساتھ سرمایہ کاری میں اضافے سے فنانس کیا گیا۔ ادائیگیوں کے توازن (balance of payments) میں مجموعی فاضل رواں برس کی پہلی ششماہی میں 0.2 ارب ڈالر رہا۔ آگے چل کر بیرونی شعبے (external sector) کو لاحق مذکورہ خطرات کے باعث مالی رقوم (financial Inflows) کی ضرورت مزید بڑھ جائے گی۔

جدولی بینکوں کو حکومتی قرضوں کی بھاری مقدار میں خالص واپسی اور بینک ڈپازٹس میں اضافے سے نجی شعبے کے قرضے بڑھانے میں مدد ملی۔ نجی کاروباری ادارے تاریخ کی نہایت پست شرحِ سود سے فائدہ اٹھا کر بینکوں سے تیزی سے قرضہ لے رہے ہیں، تاکہ اپنی کاروباری سرگرمیوں کو اپ گریڈ اور اُن میں توسیع کرسکیں۔ مالی سال 17ء کی پہلی ششماہی میں نجی شعبے نے 375 ارب روپے کا قرضہ لیا جبکہ پچھلے سال کی اسی مدت میں یہ 282.6 ارب روپے تھا۔ مالی سال 17ء کی پہلی ششماہی میں معینہ سرمایہ کاری (fixed investments) کے لیے قرضے 134.1 ارب روپے بڑھ گئے جبکہ گذشتہ سال کی اسی مدت میں یہ 83.8 ارب روپے بڑھے تھے۔ سال کی پہلی ششماہی کے دوران صارفی مالکاری کی طلب بھی، خصوصاً گاڑیوں کے قرضوں کے لیے بڑھ گئی۔

قرضوں میں معقول اضافے کے ساتھ ساتھ خریف کی فصلوں کی نسبتاً بلند پیداوار، توانائی کی رسد میں نمایاں بہتری، اور مثبت کاروباری احساسات، حقیقی اقتصادی سرگرمیوں میں بہتری کے عکاس ہیں۔ رواں مالی سال کے پہلے پانچ ماہ کے دوران بڑے پیمانے کی اشیا سازی (Large-scale Manufacturing) میں 3.2 فیصد نمو ہوئی، تاہم انفرااسٹرکچر پر اخراجات میں اضافے اور برآمدی نوعیت کے شعبوں (export oriented sectors) کے لیے حالیہ پالیسی اعانت کے باعث مزید بہتری کی توقع ہے۔

مذکورہ بالا پیش رفت کے تجزیے کی بنیاد پر اور تفصیلی غور وخوض کے بعد زری پالیسی کمیٹی نے پالیسی ریٹ کو 5.75 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

****